اترپردیش بجٹ

سال ۲۷-۲۰۲۶

کے

اہم جز

اور

خصوصیات

پریس اطلاعات بیورو

محکمۂ اطلاعات ورابطۂ عامہ، اترپردیش

بجٹ ۲۷-۲۰۲۶

مندرجہ ذیل تفصیلی بجٹ تخمینہ 2026-27 کی صورتحال کا جزدیا گیا ہے۔

(کروڑ روپیوں میں)

مد	بجٹ تخمینہ ۲۶-۲۰۲۵	نظر ثانی شدہ تخمینہ ۲۶-۲۰۲۵	بجٹ تخمینہ ۲۷-۲۰۲۶
۱	۲	۳	۴
ابتدائی بقایہ	*۲۰۲۴۰ء۸۱	*۲۰۲۴۰ء۸۱	(-)۹۶ء۴۱
ا۔مربوط فنڈ			
(ا) حصولیابی			
(الف) ریونیو حصولیابی	۶۶۲۶۹۰ء۹۳	۵۷۹۸۴۲ء۰۱	۷۲۸۹۲۸ء۱۲
(ب) سرمایہ جاتی حصولیابی			
(I) قرض محاصل	۱۱۳۳۰۹ء۵۵	۱۰۳۳۰۹ء۵۵	۱۱۵۸۱۲ء۸۰
(ii) قرضوں اور ایڈوانس کی وصولیابی	۳۲۴۲ء۱۷	۳۲۴۲ء۱۷	۳۴۹۲ء۲۶
کل-(ب)-سرمایہ جاتی حصولیابیاں	۱۱۶۵۵۱ء۷۲	۱۰۶۵۵۱ء۷۲	۱۱۹۳۰۵ء۰۶
کل-(ا)-محاصل	۷۷۹۲۴۲ء۶۵	۶۸۶۳۹۳ء۷۳	۸۴۸۲۳۳ء۱۸
(۲) اخراجات			
(الف) ریونیو اخراجات	۵۸۳۱۷۴ء۵۷	۵۰۵۴۹۳ء۹۰	۶۶۴۴۷۰ء۵۵
(ب) سرمایہ جاتی اخراجات			
(i) سرمایہ کے اخراجات	۱۶۵۲۴۲ء۹۱	۱۵۹۷۸۰ء۷۱	۱۷۷۷۴۴ء۱۲
(ii) قرضوں کی ادائیگی	۵۱۴۰۳ء۱۶	۴۱۴۷۶ء۴۵	۶۱۷۹۵ء۳۹
(iii) قرض اور ایڈوانس	۸۹۱۵ء۴۲	۹۴۷۹ء۸۹	۸۶۸۶ء۲۹
کل-(ب) سرمایہ جاتی اخراجات	۲۲۵۵۶۱ء۴۹	۲۱۰۷۳۷ء۰۵	۲۴۸۲۲۵ء۸۰
کل (۲) اخراجات	۸۰۸۷۳۶ء۰۶	۷۱۶۲۳۰ء۹۵	۹۱۲۶۹۶ء۳۵
مربوط فنڈ میں خسارہ (-)/بچت (+)	(-)۲۹۴۹۳ء۴۱	(-)۲۹۸۳۷ء۲۲	(-)۶۴۴۶۳ء۱۷
(۲) ایمرجنسی فنڈ (خالص)	۰ء۰۰	۰ء۰۰	۰ء۰۰
(۳) پبلک فنڈ (خالص) تمام لین-دین کے خالص نتائج آخری بقایہ	۹۵۰۰ء۰۰ (-)۱۹۹۹۳ء۴۱ ۲۴۷ء۴۰	۹۵۰۰ء۰۰ (-)۲۰۳۳۷ء۲۲ (-)۹۶ء۴۱	۹۵۰۰ء۰۰ (-)۵۴۹۶۳ء۱۷ (-)۵۵۰۵۹ء۵۸

* ریزرو بینک آف انڈیا میں ریاست کے اکاؤنٹ کے مطابق۔

بجٹ

مالیاتی سال 2026-2027

- مالیاتی سال 2026-2027 کے بجٹ کا کل حجم 09 لاکھ 12 ہزار 696 کروڑ 35 لاکھ روپئے (912696.35 کروڑ روپئے) ہے، جو مالی سال 2025-2026 کے بجٹ تخمینے 8 لاکھ 8 ہزار 736 کروڑ 6 لاکھ روپئے (808736.06 کروڑ روپئے) سے 01 لاکھ 03 ہزار 960 کروڑ 29 لاکھ روپئے (103960.29 کروڑ روپئے) یعنی 12.9 فیصد زیادہ ہے۔
- بجٹ میں محصولاتی اخراجات کے لیے 06 لاکھ 64 ہزار 470 کروڑ 55 لاکھ روپئے (664470.55 کروڑ روپئے) اور سرمایہ کاری کے اخراجات کے لیے 02 لاکھ 48 ہزار 225 کروڑ 80 لاکھ روپئے (248225.80 کروڑ روپئے) کے تخمینے لگائے گئے ہیں۔
- کل سرمایہ کاری کے اخراجات میں کیپٹل آوٹ لے کے لیے 01 لاکھ 77 ہزار 744 کروڑ 12 لاکھ روپئے (177744.12 کروڑ روپئے) کی تجویز ہے۔ قابل ذکر ہے کہ کیپٹل آوٹ لے سے اثاثوں کی تعمیر اور روزگار کے مواقع پیدا ہوتے ہیں۔
- بجٹ میں کل متوقع وصولیاں 08 لاکھ 48 ہزار 233 کروڑ 18 لاکھ روپئے (848233.18 کروڑ روپئے) ہیں، جس میں محصولاتی وصولیاں 07 لاکھ 28 ہزار 928 کروڑ 12 لاکھ روپئے (728928.12 کروڑ روپئے) اور کیپٹل اکاؤنٹ کی وصولیاں 01 لاکھ 19 ہزار 305 کروڑ 06 لاکھ روپئے (119305.06 کروڑ روپئے) ہے۔
- بجٹ میں 43 ہزار 565 کروڑ 33 لاکھ روپئے (43565.33 کروڑ روپئے) کی نئی اسکیمیں شامل کی گئی ہیں۔

بجٹ

مالی سال 2026-2027 کے بجٹ میں مختلف محکموں کے لیے بجٹ کا بندوبست

کسان

- ریاستی حکومت کے اب تک کی مدتِ کار میں 304321 کروڑ روپے سے زیادہ کی ریکارڈ گنا کی قیمت کی ادائیگی کرائی گئی ہے۔ یہ ادائیگی اس سے قبل کے 22 برسوں کی مجموعی گنا کی قیمت کی ادائیگی 213519 کروڑ روپے سے بھی 90802 کروڑ روپے زیادہ ہے۔
- پیرائی سیشن 2025-2026 کے لیے گنا کی قیمتوں میں 30 روپے فی کوئنٹل کا اضافہ کیا گیا ہے۔اس اضافے سے گنا کسانوں کو تقریباً 3000 کروڑ روپے کی اضافی گنا کی قیمت کی ادائیگی حاصل ہوگی۔
- ربیع مارکیٹنگ سال 2025-2026 میں کسانوں سے 10.27 لاکھ میٹرک ٹن گیہوں کی خریداری کرتے ہوئے 2512 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔
- خریف مارکیٹنگ سال 2025-2026 میں کسانوں سے 42.96 لاکھ میٹرک ٹن دھان کی خریداری کرتے ہوئے 9710 کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگی کی گئی۔
- خریف مارکیٹنگ سال 2025-26 میں 54253 کسانوں سے 2.14 لاکھ میٹرک ٹن باجرہ کی خریداری کرتے ہوئے کسانوں کو 595 کروڑ روپے کی ادائیگی کی گئی۔
- ٹیوب ویلوں سے آبپاشی کے لیے کسانوں کو یکم اپریل 2023 سے مفت بجلی فراہم کی جارہی ہے۔
- سال 2025-2026 میں قلیل مدتی فصلی قرض کی تقسیم کے تحت 19 دسمبر 2025 تک 10257 کروڑ روپے کا قرض تقسیم کرکے 15 لاکھ ایک ہزار کسانوں کو مستفید کیا گیا۔
- سال 2025-2026 میں طویل مدتی قرض کی تقسیم کے ہدف 600 کروڑ روپے کے مقابلے 30 نومبر 2025 تک 205 کروڑ روپے کا قرض تقسیم کرکے 6870 کسانوں کو مستفید کیا گیا۔
- پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا کے تحت 2017-2018 سے 2024-2025 تک تقریباً 62 لاکھ کسانوں کو

5110 کروڑ روپئے کے نقصان تلافی کی ادائیگی کی گئی۔ سال 2025-2026 میں خریف کے تحت ماہ دسمبر 2025 تک 2.69 لاکھ بیمہ شدہ کسانوں کو 215 کروڑ روپے کی تلافی کی ادائیگی کی جا چکی ہے۔

- پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت مالیاتی سال 2025-2026 میں ماہ دسمبر 2025 تک 3.12 کروڑ کسانوں کو تقریباً 94668 کروڑ روپئے کی رقم ڈی بی ٹی کے ذریعے کسانوں کے کھاتوں میں منتقل کی گئی۔

خواتین

- مالیاتی سال 2025-2026 میں 58000 گرام پنچایتوں میں 39880 بی سی سکھی کے ذریعے 39000 کروڑ روپئے سے زیادہ کا مالیاتی لین دین کرتے ہوئے تقریباً 107 کروڑ روپئے کا فائدہ حاصل کیا گیا۔
- مہیلا سامرتھ یوجنا کے تحت ریاست میں 5 ملک پروڈیوسر کمپنیوں کا قیام ہونا تھا، جس کے مقابلے میں ضلع گورکھپور، بریلی اور رائے بریلی میں کمپنیاں قائم کرکے دودھ جمع کرنے اور مارکیٹنگ کا کام شروع ہوگیا ہے۔ ضلع پریاگ راج اور لکھنؤ میں کمپنیوں کا قیام زیر تجویز ہے۔
- خاتون گنا کاشتکاروں کو پرچی جاری کرنے میں ترجیح دی جارہی ہے جس کا فائدہ ریاست کی تقریباً 60000 خاتون گنا کاشتکاروں کو مل رہا ہے۔
- سیف سٹی پروجیکٹ کے تحت لیڈی پولیس بیٹ، وسیع سی سی ٹی وی نیٹ ورک اور اینٹی رومیو اسکواڈ کی تعیناتی سے عوامی مقامات اور کام کی جگہوں پر حفاظت یقینی ہوئی ہے۔
- سیف سٹی کے تصور کو عملی جامہ پہنانے اور کام کرنے والی خواتین کی حفاظت اور نئے شہروں میں رہائش کی مناسب جگہ فراہم کرنے کے مقصد سے ریاست کی بلدیاتی اداروں میں ورکنگ ویمن ہاسٹل کی تعمیر کی جارہی ہے۔
- مشن شکتی کے تحت تحفظ، صحت اور روزگار کی خدمات کے مربوط سے خواتین کی خود انحصاری اور سماجی شرکت کو نئی رفتار ملی ہے۔
- وزیر اعلیٰ سمنگلا یوجنا کے تحت جنوری 2026 تک 26.81 لاکھ لڑکیاں مستفید ہوئی ہیں۔

نوجوان

- اتر پردیش اسکل ڈیولپمنٹ مشن کی جانب سے گزشتہ 5 برسوں میں 9.25 لاکھ نوجوانوں کو مختلف قلیل مدتی تربیتی

پروگراموں میں تربیت دے کر سند یافتہ کیا گیا، جن میں سے 4.22 لاکھ نوجوانوں کو مختلف نامور کمپنیوں میں ملازمت فراہم کرائی گئی ہے۔

- وزیر اعلیٰ ابھیودے یوجنا کے تحت اس وقت چل رہے 163 ابھیودے مراکز پر 23000 سے زیادہ نوجوانوں کو مفت کوچنگ فراہم کی جا رہی ہے۔
- نوجوانوں کو سرکاری پالیسی سازی اور نفاذ میں شرکت فراہم کرنے کے لیے 108 ''ایسپریشنل ڈیولپمنٹ بلاکس'' میں وزیر اعلیٰ فیلوشپ پروگرام چلایا جا رہا ہے۔
- سوامی وویکانند یوتھ امپاورمنٹ اسکیم کے تحت اب تک 49 لاکھ 86 ہزار ٹیب لیٹ/اسمارٹ فون مفت تقسیم کیے جا چکے ہیں۔
- ریاست میں اب تک 90000 منگل دلوں کو حوصلہ افزائی کے طور پر کھیلوں کا سامان فراہم کرایا گیا ہے۔

روزگار

- محکمہ پولیس میں مختلف عہدوں پر سال 2017 سے اب تک 183766 مرد اور 35443 خواتین سمیت کل 219000 عہدوں پر بھرتی کی گئی ہے اور 158000 ملازمین کو ترقی دی گئی ہے۔
- محکمہ پولیس میں منتخب کیے گئے 60244 کانسٹیبلوں کے لیے تربیتی پروگرام جاری ہیں۔ نان گزیٹڈ زمرے کے 83122 عہدوں پر بھرتی کا عمل جاری ہے۔
- مشن روزگار کے تحت سرکاری سیکنڈری اسکولوں میں 1939 لیکچررز، 6808 اسسٹنٹ ٹیچرز اور 219 پرنسپلز سمیت اب تک کل 8966 تقرریوں کا عمل مکمل کیا جا چکا ہے۔
- سال 2017 سے اب تک امداد یافتہ غیر سرکاری سیکنڈری اسکولوں میں کل 34074 اساتذہ کا انتخاب کیا گیا ہے۔
- مکھیہ منتری یوا ادیمی وکاس ابھیان یوجنا کے تحت نہایت چھوٹی صنعت قائم کرنے کے لیے نوجوانوں کو بغیر ضمانت اور سود سے پاک قرض فراہم کیا جا رہا ہے۔ اسکیم کے تحت ہر سال 01 لاکھ نئے مائیکرو یونٹس قائم کرنے کا ہدف ہے۔
- موجودہ منریگا اسکیم کے تحت مالیاتی سال 26-2025 میں 20 کروڑ انسانی ایام کے ہدف کے مقابلے میں 13 جنوری 2026 تک 20 کروڑ 19 لاکھ 62 ہزار انسانی ایام وضع کیے جا چکے ہیں، جو ملک میں سب سے زیادہ ہے، اور موجودہ مالیات سال میں اب تک 47.11 لاکھ خاندانوں کو روزگار فراہم کرایا جا چکا ہے۔

مزدور بہبود

- اپنے گھر اور گاؤں سے دور شہروں میں کام کرنے والے مزدوروں کے لیے لیبر اڈوں کی تعمیر کی جائے گی۔
- ایکس گریشیا گرانٹ کے تحت 2021.08.26 سے 2022.03.31 تک ای-شرم پورٹل پر رجسٹرڈ غیر منظم مزدوروں کی حادثاتی موت یا مکمل معذوری کی صورت میں 2 لاکھ روپے اور جزوی معذوری پر 01 لاکھ روپے کی ادائیگی کی جا رہی ہے۔
- ریاست میں پہلی بار تعمیراتی مزدوروں کے طبی معائنے اور طبی تعلیم فراہم کرنے کے لیے موبائل ہیلتھ وین کا آپریشن پائلٹ پروجیکٹ کے طور پر شروع کیا گیا۔
- روزگار کے خواہشمند امیدواروں/مزدوروں کو قومی اور بین الاقوامی سطح پر روزگار کے مواقع فراہم کرنے کے مقصد سے اتر پردیش روزگار مشن تشکیل دی گئی۔

نظم و نسق

- عوام کو تحفظ فراہم کرنے اور نظم و نسق کے شعبے میں درپیش چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کے لیے پولیس کے نظام کو مزید اہل اور مستحکم بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہی کوششوں کی بدولت جرائم پر قابو اور امن و امان کی صورتحال بہتر ہے۔
- سال 2016 کے مقابلے میں ڈکیتی، لوٹ مار، قتل، بلوہ، تاوان کے لیے اغوا کے معاملات میں بالترتیب: 89 فیصد، 85 فیصد، 47 فیصد، 70 فیصد اور 62 فیصد کی کمی آئی ہے۔
- خواتین کے خلاف جرائم میں سال 2016 کے مقابلے قتل، جہیز کی وجہ سے موت، عصمت دری اور چھیڑ چھاڑ کے معاملات میں بالترتیب: 48 فیصد، 19 فیصد، 67 فیصد اور 34 فیصد کی کمی آئی ہے۔
- درج فہرست ذاتوں اور قبائل پر مظالم سے متعلق معاملات میں سال 2016 کے مقابلے قتل، آتش زنی، عصمت دری، سنگین زخم کے معاملات میں بالترتیب: 43 فیصد، 94 فیصد، 32 فیصد اور 10 فیصد کی کمی آئی ہے۔
- پولیس کی غیر رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے لیے تقریباً 1374 کروڑ روپے اور رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے لیے 1243 کروڑ روپے کے فنڈز تجویز کیے گئے ہیں۔
- نئے تشکیل شدہ اضلاع میں پولیس کی رہائشی اور غیر رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے لیے 346 کروڑ روپے کی گنجائش

رکھی گئی ہے۔

- فائر اسٹیشنوں کی رہائشی اور غیر رہائشی عمارتوں کی تعمیر کے لیے 200 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- کثیر المنزلہ عمارتوں میں فائر فائٹنگ کے نظام اور نئے تعمیر شدہ مراکز کو مکمل طور پر فعال بنانے کے لیے 190 کروڑ روپے کی رقم تجویز ہے۔
- مشن شکتی کے تحت لیڈی بیٹ اہلکاروں کے فیلڈ وزٹ کے لیے گاڑیوں کی خریداری کی خاطر 25 کروڑ روپے کے فنڈز کا انتظام کیا گیا ہے۔

طبی تعلیم

- طبی تعلیم کے لیے 14997 کروڑ روپئے کی رقم کے بندوبست کی تجویز۔
- فی الحال ریاست میں 81 میڈیکل کالج ہیں، جن میں سے 45 ریاستی حکومت کے زیرِ انتظام اور 36 نجی شعبے کے ذریعے چلائے جارہے ہیں۔
- اس وقت ریاست کے 60 اضلاع میڈیکل کالجوں کی سہولیات سے آراستہ ہیں۔ باقی 16 اضلاع میں پی پی پی ماڈل کے تحت میڈیکل کالج قائم کیے جانے ہیں۔
- سرکاری اور نجی شعبے کے طبی اداروں میں ایم بی بی ایس سیٹوں کی تعداد جو سال 2017 میں 4540 تھی، بڑھا کر 12800 کر دی گئی ہے۔
- سرکاری اور نجی شعبے کے طبی اداروں میں پی جی سیٹوں کی تعداد جو سال 2017 میں 1221 تھی، بڑھا کر 4995 کر دی گئی ہے۔
- 14 نئے میڈیکل کالجوں کے قیام اور ان کو چلانے کے لیے 1023 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- کینسر انسٹی ٹیوٹ، لکھنؤ کے لیے 315 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- مہلک امراض کے علاج کے لیے مفت طبی سہولیات کے لیے 130 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

طب صحت اور کنبہ بہبود

- طب صحت اور کنبہ بہبود کے لیے 37956 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

- جننی شیشو سورکشا کاریہ کرم ریاست کے تمام اضلاع میں نافذ ہے۔
- راشٹریہ بال سواستھیہ کاریہ کرم کے تحت ہر بلاک میں دو طبی ٹیمیں تعینات کی گئی ہیں، جو آنگن واڑی مراکز اور اسکولوں میں جا کر بچوں کی صحت کا معائنہ کر رہی ہیں۔
- ریاست کے تمام اضلاع میں 08/دسمبر 2024 سے چلائی گئی پلس پولیو مہم کے تحت 03 کروڑ 28 لاکھ 44 ہزار 929 بچوں کو پولیو کے ڈراپ پلایا گیا۔
- جاپانی انسیفلائٹس سے بچاؤ کے لیے ریاست کے حساس 42 اضلاع میں حفاظتی ٹیکوں کا پروگرام بلاتعطل جاری ہے۔
- آیوشمان بھارت-مکھیا منتری جن آروگیہ یوجنا کے تحت مستفید ہونے والے خاندانوں کی تعداد 49.22 لاکھ ہے۔اس کے لیے 500 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- قومی دیہی صحت مشن کے لیے تقریباً 8641 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- آیوشمان بھارت نیشنل ہیلتھ پروٹیکشن مشن کے لیے 2000 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

آیوش

- آیوش خدمات کے لیے تقریباً 2867 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔
- ریاست کے مختلف اضلاع میں فی الحال 2111 آیورویدک، 254 یونانی اور 1585 ہومیوپیتھک اسپتالوں کے ساتھ ساتھ 08 آیورویدک میڈیکل کالج اور ان سے منسلک اسپتال، 02 یونانی میڈیکل کالج اور ان سے منسلک اسپتال، اور 09 ہومیوپیتھک میڈیکل کالج اور ان سے منسلک اسپتال فعال ہیں۔

انفراسٹرکچر اور صنعتی ترقیات

- انفراسٹرکچر اور صنعتی ترقیات کے منصوبوں کے لیے 27103 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز
- مکھیہ منتری صنعتی علاقہ توسیعی اور نئی صنعتی ترغیب اسکیم کے لیے 5000 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز
- سوامی وویکانند یوا سشکتی کرن یوجنا کے تحت ٹیب لیٹ/اسمارٹ فون کی تقسیم کا عمل جاری ہے۔اس اسکیم کے لیے 2374 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔
- اٹل انفراسٹرکچر مشن کے تحت بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 2000 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز

- فارن ڈائریکٹ انویسٹمنٹ اور فارچیون-500 کمپنیوں کی سرمایہ کاری کے لیے جاری کردہ ترغیبی پالیسی-2023 کے نفاذ کے لیے 1000 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- ڈیفنس انڈسٹریل کوریڈور پروجیکٹ میں اب تک 200 دفاعی صنعتوں کے قیام کے لیے ایم او یو پر دستخط کیے جا چکے ہیں، جس میں 35280 کروڑ روپئے کی سرمایہ کاری اور 53263 لوگوں کو براہ راست روزگار ملنے کا امکان ہے۔

مائکرو، چھوٹی اور متوسط صنعتیں

- مائیکرو، چھوٹی اور متوسط صنعتوں کے شعبے کی اسکیموں کے لیے 3822 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے، جو سال 26-2025 کے مقابلے میں 19 فیصد زیادہ ہے۔
- اتر پردیش کا ایم ایس ایم ای سیکٹر ملک کی تمام ریاستوں میں صف اول میں ہے۔
- ریاست میں ایم ایس ایم ای صنعتوں کی حوصلہ افزائی کے لیے سردار ولبھ بھائی پٹیل ایمپلائمنٹ اینڈ انڈسٹریل زون کی نئی اسکیم تجویز کی جارہی ہے، جس کے لیے 575 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- وزیر اعلیٰ یووا ادیمی وکاس ابھیان کے لیے 1000 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔ اس اسکیم کے تحت ہر سال 01 لاکھ نہایت چھوٹی صنعتیں قائم کرنے کا ہدف ہے۔
- وزیر اعلیٰ یووا اسوا روزگار یوجنا کے لیے 225 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- ایک ضلع ایک پکوان جو ایک نئی اسکیم کے لیے 75 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز

ہینڈلوم اور کپڑا صنعت

- ہینڈلوم اور کپڑا صنعت کی اسکیموں کے لیے تقریباً 5041 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز
- مالی سال 27-2026 میں کپڑا صنعت کے شعبے میں 30000 روزگار وضع کرنے کا ہدف۔
- ہینڈلوم بنکروں کے ساتھ ساتھ پاورلوم بنکروں کی فلاح و بہبود کے لیے اٹل بہاری باجپئی پاورلوم بنکر بجلی فلیٹ ریٹ اسکیم کے لیے 4423 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز
- اتر پردیش کپڑا اور گارمنٹنگ پالیسی-2022 کے لیے 150 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

کھادی اور دیہی صنعت

- وزیر اعلیٰ گرام ادیوگ روزگار یوجنا کے تحت سال 27-2026 میں 800 یونٹوں کو 40 کروڑ روپے بینک قرض کے ذریعے نئی صنعتیں قائم کروا کر 16000 لوگوں کو روزگار فراہم کرنے کا ہدف ہے۔
- پنڈت دین دیال گرام ادیوگ روزگار یوجنا کے تحت دیہی علاقوں میں قائم یونٹوں کو بینک قرض پر سود کی رعایت کی سہولت کے لیے 10 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔
- گورکھپور کے کھجنی میں واقع کمبل پروڈکشن سینٹر کی تجدید کاری کے لیے ایک نئی اسکیم تجویز کی گئی ہے، جس کے لیے 07 کروڑ 50 لاکھ روپے کے بندوبست کی تجویز۔
- اتر پردیش ماٹی کلا بورڈ کے ذریعے روایتی کاریگروں کی ہمہ جہت ترقی کے لیے چلائے جا رہے ماٹی کلا مربوط ترقیاتی پروگرام کے لیے 13 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔

آئی ٹی اور الیکٹرانکس

- آئی ٹی اور الیکٹرانکس کی اسکیموں کے لیے 2059 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔
- آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے شعبے میں ترقی کے لیے اتر پردیش اے آئی مشن کا آغاز کیا جا رہا ہے، جس کے لیے 225 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔
- انڈیا اے آئی مشن کے ساتھ ریاست کی 49 آئی ٹی آئی (ITI) میں اے آئی لیب کے علاوہ ریاست میں اے آئی سینٹر آف ایکسی لینس اور انڈیا اے آئی ڈیٹا بیس کے قیام کے لیے 32 کروڑ 82 لاکھ روپے کا بندوبست کیا گیا ہے۔
- سائبر سیکیورٹی آپریشن سینٹر کے قیام کی ایک نئی اسکیم تجویز، جس کے لیے 95 کروڑ 16 لاکھ روپے کا بندوبست۔

سڑک اور پل

- سڑکوں اور پلوں کی تعمیر، کشادگی اور دیکھ بھال کے لیے 34468 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔

- ریاست میں نارتھ-ساؤتھ کوریڈور کی ترقی کے لیے راستوں کی کشادگی، مضبوطی اور تعمیر کے لیے 400 کروڑ روپیئے کے بندوبست کی تجویز۔
- ریاست میں پلوں کے لیے 4808 کروڑ روپیئے اور ریلوے اوور برج/انڈر پاس کی تعمیر کے لیے 1700 کروڑ روپیئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- ریاست اہم/دیگر ضلعی سڑکوں کی کشادگی اور مضبوطی کے کاموں کے لیے 3700 کروڑ روپیئے کے بندوبست کی تجویز۔
- اسٹیٹ روڈ فنڈ سے سڑکوں کی دیکھ بھال کے لیے 3000 کروڑ روپیئے اور سڑکوں کی تعمیر/کشادگی/مستحکم کاری کے لیے 3000 کروڑ روپیئے کے بندوبست کی تجویز۔
- شہر کے باشندوں کی آمدورفت کو آسان بنانے کی غرض سے شہروں کے بائی پاس، رنگ روڈ اور چوراہوں پر فلائی اوور وغیرہ کی تعمیر کے لیے 1500 کروڑ روپیئے کے بندوبست تجویز۔
- صنعتی/لاجسٹک پارکس کے لیے راستوں کی کشادگی، مستحکم کاری اور تعمیراتی کام کے لیے 1000 کروڑ روپیئے کے بندوبست کی تجویز۔

محکمہ آبپاشی و آبی وسائل

- آبپاشی اور سیلاب کنٹرول کے منصوبوں کے لیے 18290 کروڑ روپیئے کے بندوبست کی تجویز۔
- آبپاشی کی سہولت فراہم کرنے کے لیے حکومت کی جانب سے مدھیہ گنگا اسٹیج-2 پروجیکٹ، کنہر آبپاشی پروجیکٹ، کین بیتوا لنک پروجیکٹ، بھورٹ ڈیم پروجیکٹ جیسے اہم منصوبوں پر کام جاری ہے۔ مذکورہ منصوبوں کی تکمیل سے 4.49 لاکھ ہیکٹر آبپاشی کی صلاحیت وضع/بحال ہوگی۔
- 2100 نئے سرکاری ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور ڈارک زون میں واقع 569 ناکام سرکاری ٹیوب ویلوں کی دوبارہ تنصیب کاری کا کام سال 2025-2026 میں مکمل کرلیا گیا ہے۔ ان کاموں سے تقریباً 1.62 لاکھ ہیکٹر آبپاشی کی صلاحیت کی بحالی ہوگی اور تقریباً 1.43 لاکھ کاشتکار کنبے مستفید ہوں گے۔
- مالی سال 2025-2026 میں 285 سیلاب سے بچاؤ کے منصوبے مکمل کیے گئے جن سے 49.90 لاکھ آبادی مستفید ہوئی۔ 11065 کلومیٹر لمبائی کے ڈرینوں کی صفائی کرائی گئی۔

نمامی گنگے اور دیہی آبی فراہمی

- نمامی گنگے اور دیہی آبی فراہمی کے لیے تقریباً 22676 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- اسکیم کے تحت ریاست کے تمام 2.67 کروڑ دیہی کنبوں کو فعال گھریلو نل کنکشن فراہم کرنے کے ہدف کے مقابلے میں 2.43 کروڑ گھروں میں فعال نل کنکشن فراہم کیے جا چکے ہیں۔
- مالی سال 2026-2027 میں جل جیون مشن کے تمام متعلقین کے لیے تقریباً 22452 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

توانائی

- توانائی شعبے کے منصوبوں کے لیے 65926 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- سال 2025-2026 میں دسمبر 2025 تک اوسط بجلی کی سپلائی دیہی علاقوں میں 19 گھنٹے، تحصیل ہیڈکوارٹر میں 21 گھنٹے 49 منٹ اور ضلعی ہیڈکوارٹر میں 24 گھنٹے رہی ہے۔
- یکم اپریل 2022 سے دسمبر 2025 تک کل 241088 نجی ٹیوب ویل کنکشن جاری کیے گئے ہیں۔ عام اسکیم کے تحت سال 2017-2018 سے اب تک کل 166135 نجی ٹیوب ویل کنکشن جاری کیے گئے ہیں۔
- ریاست میں یکم اپریل 2022 سے سال 2025-2026 تک کل 2410 نئے 33/11 کے وی بجلی کے سب اسٹیشنوں کی تعمیر اور صلاحیت میں اضافہ کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی 20924 نئے ڈسٹری بیوشن ٹرانسفارمرز کی تنصیب اور 85684 ٹرانسفارمرز کی صلاحیت بڑھانے کا کام مکمل کیا گیا ہے۔

اضافی توانائی ذرائع

- اضافی توانائی کے ذرائع کی ترقی کے لیے تقریباً 2104 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- ریاست میں پی ایم کسم سوریہ گھر یوجنا بھرپور طریقے سے چلائی جا رہی ہے، جس کے لیے 1500 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

- ایودھیااور متھرا سمیت 17 میونسپل کارپوریشنز کو سولر سٹی کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔
- دیہی علاقوں میں اب تک ریاست میں تقریباً 5.20 لاکھ سولر اسٹریٹ لائٹ پلانٹس نصب کیے جا چکے ہیں۔
- اتر پردیش ریاستی بائیو پالیسی-2022 کے تحت ریاست میں 36 سی بی جی پلانٹس قائم کیے جا چکے ہیں، جو ملک میں سب سے زیادہ ہیں۔

رہائش اور شہری منصوبہ بندی

- ہاؤسنگ اور شہری منصوبہ بندی کے لیے 7705 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- وزیراعلیٰ شہری توسیع رنئی شہر ترغیب اسکیم کے لیے 3500 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- کاشی-وندھیا علاقائی ترقیاتی اتھارٹی کی تشکیل۔ پریاگ راج-چترکوٹ علاقائی ترقیاتی اتھارٹی کی تشکیل کا عمل بھی جاری ہے۔
- ریجنل ریپڈ ٹرانزٹ سسٹم کے تحت دہلی، غازی آباد، میرٹھ نمو بھارت ٹرین کا آغاز۔
- لکھنؤ ڈیولپمنٹ ایریا اور ریاست کی دیگر تمام ترقیاتی اتھارٹیوں کے تحت مختلف بنیادی ڈھانچے کے کاموں کے لیے 800 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- میرٹھ، متھرا-ورنداون اور کانپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے تحت بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کی ترقی کی نئی اسکیم کے لیے 750 کروڑ روپئے کے بندوبست تجویز۔
- نئی یوجنا سٹی اکنامک ریجن کے لیے 100 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- ایودھیا کی ہمہ جہت ترقی کے لیے 100 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- لکھنؤ میں راشٹر پریرنا ستھل کی تعمیر اس کی حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے 50 کروڑ روپئے کے کارپس فنڈ کے بندوبست کی تجویز۔

شہری ترقیات

- شہری ترقیات کے لیے تقریباً 26514 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- سال 2017 کے بعد ریاست میں کل 113 نئی شہری بلدیاتی یونٹ تشکیل اور 127 بلدیاتی اداروں کی حدود میں

توسیع کی گئی۔

- کلین انڈیا مشن (شہری)-1.0 کے تحت خاص طور پر خواتین کی حفاظت کے پیش نظر 189 شہری بلدیاتی اداروں میں 1100 بلاکس میں پبلک رکمیونٹی رپنک ٹوائلٹس کی تعمیر۔
- حکومت ہند کی اولوالعزم اسکیم اسمارٹ سٹی مشن کے تحت ملک کے منتخب کردہ کل 100 شہروں میں ریاست کے 10 شہروں کا انتخاب کیا گیا ہے، جس میں: لکھنؤ، کانپور، پریاگ راج، وارانسی، آگرہ، علی گڑھ، بریلی، جھانسی، سہارنپور اور مرادآباد، مرحلہ وار شامل ہیں۔
- مرکزی حکومت کے اسمارٹ سٹی کی طرز پر اتر پردیش حکومت نے ریاست کے دیگر 7 میونسپل کارپوریشنوں (ایودھیا، فیروزآباد، گورکھپور، غازی آباد، متھرا-ورنداون، میرٹھ اور شاہجہاں پور) کو ریاستی اسمارٹ سٹی کے طور پر ترقی دینے کی نئی پہل کی ہے۔

شہری ہوابازی

- شہری ہوابازی کے لیے 2111 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- ریاست میں ایئر کنکٹویٹی کو بڑھانے کے لیے ریاستی حکومت کی جانب سے مسلسل کوششیں کی جارہی ہیں۔اس مقصد کی تکمیل حکومت ہند کی ریجنل کنیکٹیویٹی اسکیم کے ذریعے کی جارہی ہے۔
- جیور ایئرپورٹ کو ایک ایوی ایشن انوویشن اینڈ ریسرچ سینٹر کے ساتھ ساتھ دیکھ بھال اور آپریشن ہب کے طور پر ترقی دینے کی سمت میں ریاستی حکومت سرگرم ہے۔
- ضلع گوتم بدھ نگر کے جیور میں پی پی پی موڈ پر بین الاقوامی ہوائی اڈے کے پہلے مرحلے کی ترقی کا کام جاری ہے۔ ریاستی حکومت کی جانب سے جیور انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بننے والے رن وے کی تعداد 2 سے بڑھا کر 5 کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔
- جیور بین الاقوامی ہوائی اڈے کے قیام کے لیے 750 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- ریاستی حکومت کی ہوائی پٹیوں کی تعمیر، توسیع اور مستحکم کاری کے ساتھ ساتھ زمین کے حصول کے لیے 1100 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

مذہبی امور

- شری رام جنم بھومی مندر، ایودھیا دھام تک رسائی کے راستے کے منصوبے کے تحت شری رام جنم بھومی مندر ایودھیا دھام کے مرکزی رسائی والے راستے (رام پتھ) کی تعمیر کا کام مکمل ہونے والا ہے۔
- جم دھرا میں مجوزہ ویدک ویلنس سٹی سے شری رام جنم بھومی مندر تک رسائی کے راستے کو اپ گریڈ کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔
- کاشی میں ویدک سائنس سینٹر کے پہلے اور دوسرے مرحلے کا کام مکمل کر کے وہاں درس و تدریس کا کام شروع ہوگیا ہے۔
- ضلع مرزا پور کے ترکونی علاقے میں ماں وندھیا واسنی مندر، ماں اشٹ بھوجا مندر، اور ماں کالی کھوہ مندر کے پریکرما پتھ اور عوامی سہولیات کے مقامات کو ترقی دینے کے لیے 200 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- عوامی استعمال کے محفوظ مندروں کی تزئین و آرائش اور دوبارہ تعمیر کے لیے 100 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

ثقافت

- امیلیہ کوڈر، بلرام پور میں تھارو قبائلی ثقافتی میوزیم کی تعمیر۔
- رام نگر، وارانسی میں سابق وزیر اعظم آنجہانی لال بہادر شاستری کے آبائی گھر پر ایک میوزیم قائم کر کے اسے عام عوام کے لیے وقف کیا جا چکا ہے۔
- بھارت رتن معزز اٹل بہاری باجپئی جی کے آبائی گاؤں بٹیشور میں ثقافتی کمپلیکس کی تعمیر کا کام مکمل۔
- بھارت رتن ڈاکٹر بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر میموریل اور ثقافتی مرکز کی تعمیر لکھنؤ کے عیش باغ میں کی جا رہی ہے۔
- ضلع پریاگ راج میں نشاد راج گوہا ثقافتی مرکز قائم کیا گیا ہے۔

سیاحت

- سال 2025 میں جنوری سے جون تک تقریباً 122 کروڑ سیاح ریاست میں آئے، جن میں سے 121 کروڑ سے زیادہ ہندوستانی سیاح اور 33 لاکھ سے زیادہ غیر ملکی سیاح شامل ہیں۔

- وزیراعلیٰ سیاحتی مقامات کی ترقی کی اسکیم کے لیے 500 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- اتر پردیش شری ایودھیا تیرتھ وکاس پریشد کے ذریعے ایودھیا کے علاقے میں سیاحتی بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے لیے 150 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- اتر پردیش شری نیمشر نیہ تیرتھ وکاس پریشد کے ذریعے نیمشر نیہ کے علاقے میں سیاحتی سہولیات کی ترقی کے لیے 100 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- وندھیاواسنی دیوی دھام اور وارانسی میں سیاحتی سہولیات کی ترقی کے لیے 100-100 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔

منصوبہ بندی

- دیہی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی سہولیات کو مضبوط کرنے کے لیے تیز رفتار معاشی ترقی کی اسکیم کے تحت 2400 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔
- پائیدار ترقیاتی اہداف پروگرام کے تحت سماجی، معاشی اور ماحولیاتی شعبوں میں مقررہ اہداف کو سال 2030 تک حاصل کرنے کے لیے ریاستی حکومت مسلسل کوشاں۔
- 'ایک کنبہ، ایک پہچان' کے تحت ریاست کے تمام کنبوں کو منفرد شناخت فراہم کی جارہی ہے۔اب تک کل 4 کروڑ خاندانوں اور 15.62 کروڑ افراد کی فیملی آئی ڈی بنائی کی جاچکی ہے۔ریاست اور مرکزی حکومت کے 32 محکموں کی 98 اہم اسکیموں کو فیملی آئی ڈی کے ڈیٹابیس کے ساتھ منسلک کر دیا گیا ہے۔

دیہی ترقیات

- دیہی ترقی کی اسکیموں کے لیے تقریباً 25500 کروڑ روپئے کے بندوبست تجویز۔
- منریگا اور قومی دیہی معاش مشن کے لیے بالترتیب 5544 کروڑ روپئے اور 4580 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز۔اس رقم کو دیہی روزگار اور معاش کے مشن کی ضمانت دینے والی اسکیموں پر خرچ کیا جائے گا۔
- وزیراعظم آواس یوجنا (دیہی) کے تحت سال 2016-2017 سے لیکر سال 2025-2026 تک 36 لاکھ 56 ہزار مکانات تعمیرات کے ہدف کے مقابلہ 36 لاکھ 37 ہزار مکانات مکمل۔باقی باندہ مکانات جلد مکمل کرائے

جائی گے۔اسکیم کے لیے 6102 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز۔

- وزیر اعلیٰ آواس یوجنا (دیہی) کے تحت سال 2018-2019 سے لے کر سال 2025-2026 تک کل 4 لاکھ 61 ہزار مکانات کی تعمیر کے ہدف کے مقابلے میں 3 لاکھ 67 ہزار مکانات مکمل ہو چکے ہیں۔
- وزیر اعظم گرام سڑک یوجنا کے لیے 822 کروڑ روپے بندوبست کی تجویز۔

پنچایتی راج

- پنچایتی راج کی اسکیموں کے لیے تقریباً 32090 کروڑ روپے کی تجویز ہے، جو سال 2025-2026 کے مقابلے میں 67 فیصد زیادہ ہے۔
- سوچھ بھارت مشن (دیہی) کے دوسرے مرحلے کے لیے 2823 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- ریاست میں گرام پنچایت اور وارڈ کی سطح پر ڈیجیٹل لائبریری کے قیام کے لیے مالی سال 2026-2027 میں 454 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- دیہی اسٹیڈیم اور اوپن جم کی تعمیر کے لیے 130 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- گرام پنچایتوں میں 1000 کثیر مقصدی پنچایت بھونوں کی تعمیر کے لیے مالی سال 2026-2027 میں تقریباً 57 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- ریاست کی ہر ودھان سبھا (اسمبلی) کے دیہی علاقے میں پنچایت اتسو بھون/ بارات گھر کی تعمیر کے منصوبے کے تحت 100 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

زراعت

- زرعی اسکیموں کے لیے تقریباً 10888 کروڑ روپے کی تجویز ہے، جو سال 2025-2026 کے مقابلے میں 20 فیصد زیادہ ہے۔
- سال 2026-2027 میں 753.55 لاکھ میٹرک ٹن اناج کی پیداوار اور 48.18 لاکھ میٹرک ٹن تلہن کی پیداوار کا ہدف ہے۔
- ایکوا برج کے ذریعہ مجوزہ یوپی ایگریز پروجیکٹ میں ایکوا کلچر انفراسٹرکچر کے تحت عالمی معیار کی ہیچری اور ٹریننگ

سینٹر کے قیام کے لیے بیرونی امداد یافتہ پروجیکٹ کے واسطے 155 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

- یو پی ایگریز پروجیکٹ کے تحت ایگری ایکسپورٹ ہب کے قیام کے لیے 245 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- کسان پیداواری تنظیموں کے لیے ریوالونگ فنڈ اسکیم کے واسطے 75 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- کسانوں کے ڈیزل پمپ سیٹ کو سولر پمپ میں تبدیل کرنے کی اسکیم کے لیے 637 کروڑ 84 لاکھ روپے کی تجویز ہے۔
- نیشنل مشن آن نیچرل فارمنگ (قدرتی کھیتی) اسکیم کے لیے 298 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- کسانوں کے پرائیویٹ ٹیوب ویلوں کو بلا تعطل بجلی کی فراہمی کے لیے 2400 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- اتر پردیش بیج خود انحصاری پالیسی، 2024 کے تحت ریاست میں سیڈ پارک ڈیولپمنٹ پروجیکٹ کے لیے 251 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- پنڈت دین دیال اپادھیائے کسان سمردھی یوجنا کے لیے تقریباً 103 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

زرعی مارکیٹنگ اور زرعی غیر ملکی تجارت

- وزیر اعلیٰ کرشک کلیان کاری یوجنا کے تحت 111 ٹریکٹر تقسیم کیے گئے ہیں۔
- 76.41 کروڑ روپے کی لاگت سے وکلپ کھنڈ، گومتی نگر، لکھنؤ میں کسان ایگری مال کا تعمیراتی کام جاری ہے۔
- پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا کے تحت 61.87 کروڑ روپے کی لاگت سے نوین منڈی استھل چندولی اور ضلع سدھارتھ نگر میں مچھلی منڈی کا تعمیراتی کام ترقی پر ہے۔

باغبانی

- باغبانی اور فوڈ پروسیسنگ کے لیے 2832 کروڑ روپے کی تجویز ہے، جو سال 2026-2025 کے مقابلے میں 7 فیصد زیادہ ہے۔
- ریاست کی آبادی کا بڑا حصہ زرعی پیداوار سے وابستہ ہے، جس میں 90 فیصد سے زیادہ چھوٹے اور معمولی کسان ہیں۔ نیشنل ہارٹیکلچر مشن (قومی باغبانی مشن) کے لیے 715 کروڑ روپے اور پردھان منتری مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائزز اسکیم کے لیے 478 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- اتر پردیش فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی-2022 کے نفاذ کے لیے 300 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

- وزیر اعلیٰ ریاستی باغبانی ترقیاتی اسکیم کے لیے 25 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

فوڈ پروسیسنگ

- ریاست میں فوڈ پروسیسنگ کی صنعتوں میں سرمایہ کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے صنعت کے شعبے میں کئی پروگرام شامل ہیں۔
- فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری لگانے کے لیے منصوبہ بند ترقی کے پروگرام شروع کر کے اتر پردیش فوڈ پروسیسنگ انڈسٹری پالیسی-2023 نافذ کی گئی ہے، جو کسانوں کو ان کی پیداوار کی مناسب قیمت دلانے، روزگار اور ویلیو ایڈیشن میں مددگار ثابت ہو رہی ہے۔
- حکومت ہند کے تعاون سے فوڈ پروسیسنگ سیکٹر کے تحت غیر منظم شعبے کی یونٹوں کو سرمایہ گرانٹ دے کر مستفید کیے جانے کے پروگرام بھی پردھان منتری مائیکرو فوڈ پروسیسنگ انٹرپرائز اسکیم کے تحت تجویز کیے گئے ہیں۔

گنا ترقیات اور چینی صنعت

- اتر پردیش ملک میں گنے کا سب سے بڑا پیداوار کرنے والی ریاست ہے۔ درحقیقت، چینی کی ملیں اور گنے کی کاشت ریاست کی معیشت اور دیہی ترقی کی بنیاد ہیں۔ کرشنگ سیزن 2024-2025 میں، ریاست کے 47 لاکھ گنا کسانوں کے ذریعے 29.51 لاکھ ہیکٹر رقبے پر گنے کی کاشت کی گئی۔
- ریاست میں فعال 122 چینی ملوں میں 956 لاکھ 09 ہزار ٹن گنے کی کرشنگ کر کے 92 لاکھ 45 ہزار ٹن شکر تیار کی گئی۔
- ریاست کی چینی ملوں کی یومیہ کرشنگ کی صلاحیت 8.58 لاکھ ٹن ہے۔ چینی ملوں کی صنعتی بحالی کے سلسلے میں پپرائچ، منڈیروا اور رمالا میں نئی چینی ملیں قائم کی گئیں اور 44 سے زائد چینی ملوں کی جدید کاری کی گئی ہے، جس میں سے اب تک کل 125000 ٹی سی ڈی اضافی کرشنگ صلاحیت پیدا ہوئی ہے۔ ملوں کی جدید کاری اور صنعتی بحالی سے 10 لاکھ سے زائد روزگار کے مواقع وضع ہوئے ہیں۔

ڈیری ترقیات

- فی الحال کوآپریٹو سیکٹر کے تحت صوبے میں 19 ڈیری یونینوں کے ذریعے ڈیری فارم کی ترقی کا پروگرام چلایا جارہا ہے۔
- ضلع متھرا میں پہلے 30 ہزار لیٹر صلاحیت کا ایک نیا ڈیری پروجیکٹ تجویز کیا گیا تھا، جسے اب تبدیل کرکے 1 لاکھ لیٹر یومیہ صلاحیت کے نئے ڈیری پلانٹ کی تعمیر کی تجویز دی گئی ہے، جس کے لیے 23 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- ڈیری یونینوں کو مستحکم اور بحال کرنے کی اسکیم کے تحت، مجوزہ ڈیری یونینوں میں 220 نئی ڈیری کمیٹیوں کی تشکیل اور 450 ڈیری کمیٹیوں کی تنظیم نو کا کام تجویز کیا گیا ہے، جس کے لیے تقریباً 107 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔

مویشی پروری

- ریاست میں بے سہارا مویشیوں سے فصلوں کے نقصان کو بچانے کے لیے، گائے تحفظ کے لیے 7497 شیلٹر ہوم میں 1238547 مویشیوں کو تحفظ فراہم کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ 155 بڑے گائے تحفظ مراکز زیر تعمیر ہیں۔
- وزیر اعلیٰ سہ بھاگتا یوجنا اور نیوٹریشن مشن کے تحت 113631 مویشی پروروں کو اب تک 181418 مویشی سپرد کیے گئے ہیں۔ ان کی دیکھ بھال کے لیے یکم اکتوبر 2023 سے یومیہ رقم 30 روپئے سے بڑھا کر 50 روپئے فی مویشی کر دی گئی ہے، جو ڈی بی ٹی کے ذریعے براہ راست ادا کی جارہی ہے۔
- آوارہ مویشیوں کی دیکھ بھال کے لیے 2000 کروڑ روپئے اور بڑے گائے تحفظ مراکز کے قیام کے لیے 100 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- جانوروں کی بیماریوں پر قابو پانے کی اسکیم کے لیے 253 کروڑ روپئے اور ویٹرنری اسپتالوں/مویشی مراکز کی مضبوطی کے لیے 155 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- ریاست میں پہلی بار موبائل ویٹرنری یونٹ کا قیام۔

ماہی پروری

- پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا کے تحت مرد اور خواتین کے اجزاء کے لیے بالترتیب 195 کروڑ روپے اور 115 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- پردھان منتری متسیہ سمپدا یوجنا کے تحت مربوط ایکوا پارک کے قیام کے لیے 190 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- ریاستی حکومت کی طرف سے جدید ترین مچھلی ہول سیل مارکیٹ، مربوط ایکوا پارک اور فش پروسیسنگ سینٹر کے قیام کی نئی اسکیم کے لیے 100 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

امداد باہمی (کوآپریٹو)

- اقوام متحدہ نے حکومت ہند کی انتھک کوششوں کے نتیجے میں سال 2025 کو بین الاقوامی امداد باہمی (کوآپریٹو) کا سال قرار دیا ہے۔اتر پردیش اس عالمی تقریب کا آغاز کرنے والی ہندوستان کی پہلی ریاست بنی۔ پیکس کمپیوٹرائزیشن اسکیم کے تحت پہلے مرحلے میں 1539 اور دوسرے مرحلے میں 1523 ایم۔پیکس کا انتخاب کیا گیا ہے۔اسکیم کے لیے 32 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- سود پر سبسڈی اسکیم کے لیے 525 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- کیمیائی کھادوں کے پیشگی ذخیرہ کرنے کی اسکیم کے لیے 150 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔
- وزیر اعلیٰ کرشک سمردھی یوجنا کے لیے 38 کروڑ روپے کی بندوبست کی تجویز ہے۔
- کوآپریٹو کے شعبے میں دنیا کی سب سے بڑی اناج ذخیرہ اندوزی کی اسکیم کے تحت نئے گوداموں کی تعمیر کی نئی اسکیم تجویز کی جارہی ہے جس کے لیے 25 کروڑ روپے بندوبست کی تجویز ہے۔

غذا اور سد

- غذا اور سد کی اسکیموں کے لیے تقریباً 20124 کروڑ روپے بندوبست کی تجویز ہے۔
- ان پورتی یوجنا کے لیے 15480 کروڑ روپے کی تجویز ہے۔

- مفت ایل پی جی سلنڈر ریفلنگ اسکیم کے لیے 1500 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- انا پورنا بھون کی تعمیر کے لیے 500 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔

بیسک تعلیم

- بیسک تعلیم کے لیے مجموعی طور پر 77622 کروڑ روپے کا بجٹ تجویز کیا گیا ہے۔

کونسل کے اسکولوں میں پہلی سے آٹھویں جماعت تک زیر تعلیم تمام طلبہ کو مفت یونیفارم، اسکول بیگ، جوتے موزے اور اسٹیشنری فراہم کرنے کی اسکیم کے لیے 650 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔

- ریاست کے تمام 75 اضلاع میں دو۔دو وزیر اعلیٰ ماڈل کمپوزٹ اسکول قائم کیے جا رہے ہیں۔
- ریاست کے تمام 75 اضلاع کے ہر ضلع میں ایک ایک اسکول کو' وزیر اعلیٰ ابھودے ودیالیہ' کے طور پر تیار کیا جا رہا ہے۔
- جن ترقیاتی بلاکوں میں کستوربا گاندھی بالیکا ودیالیہ قائم نہیں ہیں، وہاں لڑکیوں کے اقامتی اسکولوں کے قیام کی نئی اسکیم کے لیے 580 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- کونسل اسکولوں کے اساتذہ، غیر تدریسی عملے اور کنٹریکٹ یا اعزازیہ پر کام کرنے والے ملازمین کو' کیش لیس' طبی سہولت فراہم کرنے کی نئی اسکیم لائی جا رہی ہے، جس کے لیے تقریباً 358 کروڑ روپئے بندوبست کی تجویز ہے۔
- سمگر شکشا یوجنا کے تحت ریاستی فنڈ سے تمام پرائمری اسکولوں کو' اسمارٹ اسکول' کے طور پر تیار کرنے کی نئی اسکیم کے لیے 300 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- امداد یافتہ غیر سرکاری اسکولوں کے حفاظتی آڈٹ میں معیار سے کم پائے جانے والے اسکولوں کی دیکھ بھال اور مرمت کی نئی اسکیم کے لیے 300 کروڑ روپے کے بندوبست کی تجویز ہے۔

ثانوی تعلیم

- ثانوی تعلیم کے لیے 22167 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے، جو سال 2025-2026 کے مقابلے میں 15 فیصد زیادہ ہے۔
- ثانوی اسکولوں میں بہتر بنیادی سہولیات فراہم کرنے کی اسکیم کے تحت، سرکاری ثانوی اسکولوں کے لیے 520 کروڑ روپئے اور امداد یافتہ غیر سرکاری ثانوی اسکولوں کے لیے 10 کروڑ روپئے بندوبست کی تجویز ہے۔

- سرکاری سنسکرت پاٹھ شالاؤں کے طلبہ کے وظیفے کے لیے 20 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- سرکاری ثانوی اسکولوں میں 'ڈریم اسکل کیب کلسٹر' کے قیام کے لیے 150 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- غیر سرکاری امداد یافتہ ثانوی اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ کے لیے کیش لیس طبی سہولت فراہم کرنے کی نئی اسکیم کے لیے 89 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- ضلع گورکھپور میں پوروانچل کے پہلے اور ریاست کے دوسرے سینک اسکول کے قیام اور آپریشن شروع کر دیا گیا ہے۔

اعلیٰ تعلیم

- اعلیٰ تعلیم کے لیے تقریباً 6591 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے جو سال 2025-2026 کے مقابلے میں 7 فیصد زیادہ ہے۔
- ذہین طالبات کو اسکوٹی فراہم کرنے کی " رانی لکشمی بائی اسکوٹی اسکیم" کے لیے 400 کروڑ روپئے کے بجٹ کی تجویز ہے۔
- وزیر اعلیٰ اپرنٹس شپ پروموشن اسکیم کے لیے 40 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- وندھیاچل ڈویژن میں ماں وندھیاواسنی یونیورسٹی (مرزا پور) قیام کے لئے 50 کروڑ روپئے، مراد آباد ڈویژن میں گرو جمبیشور یونیورسٹی (مراد آباد) کے قیام کے لئے 50 کروڑ روپئے اور دیوی پاٹن ڈویژن میں ماں پاٹیشوری یونیورسٹی (بلرام پور) کے قیام کے لیے 50 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- سوامی شکھ دیوانند یونیورسٹی، شاہجہاں پور کے قیام کی نئی اسکیم کے لیے 21 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- کاشی نریش یونیورسٹی، بھدوہی کے قیام کی نئی اسکیم کے لیے 21 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- ریاست کے اعلیٰ تعلیمی اداروں کے لیے " طلبہ کی ذہنی صحت اور بہبود کی نئی پالیسی" لائی جارہی ہے جس کے لیے 14 کروڑ 50 لاکھ روپئے کی تجویز ہے۔

تکنیکی تعلیم

- تکنیکی تعلیم کے لیے سال 2025-2026 کے مقابلے میں 72 فیصد اضافے کے ساتھ تقریباً 2365 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔

- ریاست کے ڈپلوما سطح کے 195 اداروں میں تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ 23 سرکاری پولی ٹیکنک ادارے زیرتعمیر یابنیادی ڈھانچے کے مراحل میں ہیں۔
- سرکاری پالی ٹیکنک اداروں کو جدید ٹیکنالوجی سے لیس کرنے اور" سینٹر آف ایکسیلنس" کے قیام کے لیے تقریباً 714 کروڑ روپئے کے بندوبست کی تجویز ہے۔
- سرکاری پالی ٹیکنک اداروں میں 251 اسمارٹ کلاس روم قائم کیے جاچکے ہیں اور 143 مزید اسمارٹ کلاس روم کے قیام کا عمل جاری ہے۔
- سرکاری پالی ٹیکنکوں کی بلند کاری اور انفراسٹرکچر کی سہولیات کی ترقی کے لیے 254 کروڑ روپئے اور نئے سرکاری پولی ٹیکنکوں کے قیام کے لیے 50 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔

پیشہ ورانہ تعلیم اور ہنرمندی فروغ

- پیشہ ورانہ تعلیم کے بجٹ میں 2025-2026 کے مقابلے میں 88 فیصد اضافہ کرتے ہوئے تقریباً 3349 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- ریاست میں 286 سرکاری صنعتی تربیتی ادارے (ITIs) فعال ہیں، جن میں مختلف پیشوں کے لیے 190272 نشستیں نوجوانوں کی تربیت کے لیے دستیاب ہیں۔
- ریاست کے مختلف سرکاری صنعتی تربیتی اداروں میں سے 47 میں خواتین کی تربیت کے لیے خواتین شاخیں فعال ہیں۔خواتین کے لیے 12 سرکاری صنعتی تربیتی ادارے آزادانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔
- ریاست میں 2963 سے زائد نجی صنعتی تربیتی ادارے (پرائیوٹ آئی ٹی آئی) فعال ہیں، جن میں 4.58 لاکھ سے زائد نشستیں دستیاب ہیں۔
- ٹاٹا ٹیکنالوجی لمیٹڈ کے تعاون سے فیز-1 کے تحت منتخب 149 سرکاری صنعتی تربیتی اداروں کو اپ گریڈ کر کے تربیت کا آغاز کردیا گیا ہے۔
- فیز-2 کے تحت مالی سال 2025-2026 میں ٹاٹا ٹیکنالوجیز لمیٹیڈ کے تعاون سے 62 سرکاری صنعتی تربیتی اداروں کی اپ گریڈیشن کا کام جاری ہے۔
- اسکل ڈوپلپمنٹ مشن کے تحت تربیتی اخراجات کے لیے 1000 کروڑ روپئے اور دستکار تربیتی اسکیم کے لیے

تقریباً836 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔

- پروجیکٹ پروین کے لیے 500 کروڑ روپئے اوروزیراعلیٰ اپرنٹس شپ تربیتی اسکیم کے لیے 20 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔

کھیل اور نوجوان بہبود

- فی الوقت ریاست میں کل 84 اسٹیڈیم، 67 کثیر المقاصد اسپورٹس ہال، 38 سوئمنگ پول اور 52 اضلاع میں جدید ترین جم کے آلات نصب کیے گئے ہیں۔
- ضلع وارانسی میں پی پی پی ماڈل پر بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم تعمیر کرایا جارہا ہے۔
- ضلع میرٹھ میں میجر دھیان چند اسٹیٹ اسپورٹس یونیورسٹی تعمیر کی جارہی ہے۔
- کھیلو انڈیا اسکیم کے تحت ضلع وارانسی کے سگرا اسٹیڈیم کی ہمہ جہت ترقی، ضلع جونپور میں کثیر المقاصد اسپورٹس ہال کی تعمیر اور جیت پور (رائے بریلی) میں کثیر المقاصد اسپورٹس ہال کی تعمیر کی جارہی ہے۔
- ضلع گورکھپور میں ای پی سی موڈ پر بین الاقوامی کرکٹ اسٹیڈیم کی تعمیر کی منظوری دی گئی ہے۔

جنگلات اور ماحولیات

- اتر پردیش جنگلات اور درختوں کے رقبے میں اضافے کے معاملے میں پورے ملک میں دوسرے نمبر پر رہا ہے۔ ریاست کو یہ اعزاز ملنے کا اصل سہرا ریاستی حکومت کی جانب سے چلائی جارہی شجرکاری مہم کو جاتا ہے۔ بڑے پیمانے پر شجرکاری کے ذریعے سال 2017 کے بعد سے اب تک ریاست میں 242 کروڑ 13 لاکھ سے زیادہ پودے لگائے گئے ہیں۔ سال 2026 میں شجرکاری کے لیے 35 کروڑ پودے لگانے کا ہدف مجوزہ ہے۔
- سماجی جنگلات اسکیم کے لیے 800 کروڑ روپئے، نرسری مینجمنٹ اسکیم کے لیے 220 کروڑ روپئے اور ریاستی بھرپائی شجرکاری اسکیم کے لیے 189 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- لکھنؤ میں واقع کُکریل جنگلاتی علاقے میں نائٹ سفاری پارک کے قیام کے لیے تقریباً 207 کروڑ روپئے اور رانی پور ڈیم فاؤنڈیشن، چترکوٹ کے کارپس فنڈ کی تشکیل کے لیے 50 کروڑ روپئے کی تجویز۔
- اتر پردیش کلین ایئر مینجمنٹ پروجیکٹ سال 2025-2026 سے 2030-2031 تک نافذ کیا جائے گا۔ یہ عالمی بینک کے تعاون سے چلنے والا ایک کثیر شعبہ جاتی منصوبہ ہے جس کے لیے 194 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔

خواتین اور اطفال ترقیات

- خواتین اور اطفال ترقیاتی اسکیموں کے لیے تقریباً 18620 کروڑ روپئے کی تجویز ہے، جو سال 2025-2026 کے مقابلے میں 11 فیصد زیادہ ہے۔
- بے سہارا خواتین پنشن اسکیم کے لیے 3500 کروڑ روپئے تجویز ہے۔ اس اسکیم کے تحت سال 2016-2017 میں مستفیدین کی تعداد 17 لاکھ 32 ہزار تھی، جو 2025-2026 میں بڑھ کر 38 لاکھ 58 ہزار 922 ہو چکی ہے۔
- وزیر اعلیٰ کنیا سومنگلا یوجنا کے تحت 400 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- ملازمت پیشہ خواتین کے لیے ہاسٹلوں کی تعمیر کے لیے 100 کروڑ روپئے اور وزیر اعلیٰ شرمجیوی مہیلا ہاسٹل تعمیر اسکیم کے لیے 35 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- اتر پردیش وزیر اعلیٰ بال سیوا یوجنا کے لیے 252 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- وزیر اعلیٰ بال آشریہ یوجنا کے تحت عمارتوں کی تعمیر کے لیے 80 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- ریاست میں اضافی غذا کے ذریعے تقریباً 1 کروڑ 57 لاکھ مستفیدین کو فائدہ پہنچایا جا رہا ہے۔

محنت

- ای-شرم پورٹل پر فی الوقت 8.41 کروڑ کارکنوں کے رجسٹریشن کے مقابلے فیملی آئی-ڈی فراہم کرنے کی کارروائی کی گئی ہے۔
- تمام اٹل اقامتی اسکولوں کا افتتاح کیا جا چکا ہے۔ ان اسکولوں میں جماعت 6 سے جماعت 12 تک کی مفت رہائشی تعلیم فراہم کی جا رہی ہے۔ فی الوقت 10876 طلباء و طالبات ان اسکولوں میں زیرِ تعلیم ہیں۔ اس اسکیم کے لیے 70 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- اتر پردیش روزگار مشن کمیٹی کی تشکیل کے لیے 200 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔

سماجی بہبود

- سال 2025-2026 کے مقابلے 8 فیصد اضافے کے ساتھ 14953 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- اولڈ ایج / کسان پنشن اسکیم کے تحت 67.50 لاکھ مستفیدین کو 1000 روپے ماہانہ پنشن فراہم کی جارہی ہے۔ اسکیم کے لیے 8950 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- وزیر اعلیٰ اجتماعی شادی اسکیم کے تحت تمام طبقات کی بیٹیوں کی شادی کے لیے امدادی رقم 51000 روپے سے بڑھا کر 1.01 لاکھ روپئے کردی گئی ہے۔ اسکیم کے لیے 750 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- درج فہرست طبقات کے غریب افراد کی بیٹیوں کی شادی کی گرانٹ اسکیم کے لیے 100 کروڑ روپئے اور جنرل کیٹیگری کے غریب افراد کی بیٹیوں کی شادی اسکیم کے لیے 50 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- درج فہرست طبقات کے قبل از دہم (پری میٹرک) اور بعد از دہم (پوسٹ میٹرک) اسکالرشپ اسکیم کے لیے 977 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- جنرل کیٹیگری کے قبل از دہم (پری میٹرک) اور بعد از دہم (پوسٹ میٹرک) اسکالرشپ اسکیم کے لیے 950 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔

قبائلی ترقیات

- وزیر اعظم قبائلی آدی واسی نیائے مہا ابھیان پی ایم-جنمن کے تحت خاص طور پر کمزور قبائلی گروپوں کی ہمہ جہت ترقی کی جارہی ہے۔
- دھرتی آبا جن جاتیہ گرام اتکرش ابھیان کا آغاز محترم وزیر اعظم کے ذریعہ 2 / اکتوبر 2024 کو کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد ملک بھر میں 63000 سے زیادہ قبائلی اکثریتی دیہاتوں اور خواہش مند اضلاع کے قبائلی دیہاتوں کو 18 / محکموں کے پروگراموں سے مستفید کرنے کا ہدف ہے۔

پسماندہ طبقات

- پسماندہ طبقات بہبود کی اسکیموں کے لیے 3402 کروڑ روپئے کی تجویز ہے، جو سال 2025-2026 کے مقابلے میں 9 فیصد زیادہ ہے۔

- قبل از دہم (پری میٹرک) اور بعد از دہم (پوسٹ میٹرک) اسکالرشپ اسکیم کے لیے 3060 کروڑ 50 لاکھ روپیے کی تجویز ہے۔
- دیگر پسماندہ طبقات کے غریب افراد کی بیٹیوں کی شادی کے لیے گرانٹ اسکیم کے تحت 210 کروڑ روپیے کی تجویز ہے۔
- پسماندہ طبقات کے طلبہ و طالبات کے لیے ہاسٹل کی تعمیر اسکیم کے تحت 20 کروڑ روپیے کی تجویز ہے۔

معذور افراد بہبود

- معذور افراد بہبود کی اسکیموں کے لیے 2140 کروڑ روپیے کی تجویز ہے، جو سال 2025-2026 کے مقابلے میں 8 فیصد زیادہ ہے۔
- معذور پنشن اسکیم کے تحت تقریباً 11 / لاکھ سے زائد معذور افراد کو 1000 روپیے ماہانہ کی شرح سے رقم دی جا رہی ہے۔ سال 2017 سے قبل یہ رقم صرف 300 روپیے تھی۔ اس اسکیم کے لیے 1470 کروڑ روپیے کی تجویز ہے۔
- 3 سے 7 سال کی عمر کے سماعت سے محروم، ذہنی طور پر معذور اور بصارت سے محروم بچوں کے لیے پری اسکول ریڈینیس کے لیے 18 ڈویژنل اضلاع میں 'بچپن ڈے کیئر سینٹر' چلائے جا رہے ہیں۔
- ریاست کے 07 پرعزم اضلاع: چندولی، سدھارتھ نگر، بہرائچ، شراوستی، فتح پور اور سون بھدر میں نئے بچپن ڈے کیئر سینٹر کے قیام کی کارروائی جاری ہے۔

اقلیتی بہبود

اقلیتی بہبود کی اسکیموں کے لیے 2058 کروڑ روپیے کی تجویز ہے۔

- پردھان منتری جن وکاس پروگرام کے تحت ملٹی سیکٹورل ڈیولپمنٹ پروگرام ایسے 21 اضلاع میں نافذ ہے جہاں اقلیتی آبادی کا تناسب سب سے زیادہ ہے۔ اس کے لیے 500 کروڑ روپیے کی تجویز ہے۔
- قبل از دہم (پری میٹرک) اور بعد از دہم (پوسٹ میٹرک) اسکالرشپ اسکیم کے لیے 391 کروڑ روپیے کی تجویز ہے۔

انصاف

- محکمہ انصاف کی اسکیموں کے لیے تقریباً 9845 کروڑ روپئے کی فراہمی کی تجویز ہے، جو مالی سال 2025-2026 کے مقابلے میں 9 فیصد زیادہ ہے۔
- پائلٹ پروجیکٹ کے تحت عدالت کے احاطے کی تعمیر کے لیے 1000 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- ریاست میں اب تک 111 گرام عدالتوں کو فعال کرنے کی کارروائی کی گئی ہے۔
- خواتین کے خلاف ہونے والے جرائم کے فوری تصفیہ کے لیے قائم کردہ 81 مستقل فاسٹ ٹریک عدالتوں اور 212 عارضی فاسٹ ٹریک عدالتوں، این۔آئی۔ایکٹ کے تحت 38 اضافی عدالتوں اور 05 خصوصی عدالتوں/مساوی عہدوں کو جاری رکھنے کی کارروائی کی گئی ہے۔

ریونیو

- مالی سال 2025-2026 میں وزیر اعلیٰ کسان حادثہ بہبود اسکیم کے تحت 18144 متاثرہ خاندان مستفید ہوئے۔مالی سال 2026-2027 میں اس اسکیم کے لیے 1150 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- اینٹی لینڈ مافیا مہم کے تحت 7369 ہیکٹر اراضی کو ناجائز قبضوں سے واگزار کرایا گیا ہے۔
- پہلے مرحلے میں ریاست کے 07 انتہائی حساس اضلاع میں 01-01 سیلاب پناہ گاہیں بنانے کا فیصلہ۔
- ریاست میں ڈیزاسٹر رسک ریڈکشن (آفت کے خطرے میں کمی) پروگرام کو مضبوط بنانے کے لیے اقوام متحدہ کے ترقیاتی پروگرام کے ساتھ مورخہ 16 جولائی 2025 کو مفاہمت نامہ پر دستخط کیے گئے۔

ٹرانسپورٹ

- بسوں کے بیڑے کو مضبوط بنانے کے لیے ای۔وی (EV) بسوں کے لیے 400 کروڑ روپئے اور بس اسٹیشنوں کی تعمیر کے لیے 150 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- وزیر اعلیٰ زیرو فیٹیلیٹی ویژن اسکیم کے تحت حادثات کی روک تھام اور حادثے کے بعد کی کارروائی کے لیے 50 کروڑ روپئے کی تجویز ہے۔
- الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینے کے لیے بس اسٹیشنوں پر چارجنگ اسٹیشنوں کے قیام کے لیے 50 کروڑ روپئے فراہم کرنے کی تجویز ہے۔

ٹریژی خدمات

ریاستی جی ایس ٹی اور ویلیو ایڈڈ ٹیکس

- ریاستی جی ایس ٹی اور ویلیو ایڈڈ ٹیکس سے ریونیو کی وصولی کا ہدف 1 لاکھ 49 ہزار 956 کروڑ روپئے (149956 کروڑ روپئے) مقرر کیا گیا ہے۔

آب کاری ڈیوٹی

آبکاری ڈیوٹی سے ریونیو کی وصولی کا ہدف 71 ہزار 278 کروڑ روپئے مقرر کیا گیا ہے۔

اسٹامپ اور رجسٹریشن

اسٹامپ اور رجسٹریشن سے ریونیو کی وصولی کا ہدف 43 ہزار 802 (43802) کروڑ روپئے مقرر کیا گیا ہے۔

گاڑیوں کا ٹیکس

گاڑیوں کے ٹیکس سے ریونیو کی وصولی کا ہدف 15 ہزار 808 (15808) کروڑ روپئے مقرر کیا گیا ہے۔

مالیاتی سال 2026۔ 2027 کا تخمینہ بجٹ

پیش کردہ بجٹ کا کل حجم 09 لاکھ 12 ہزار 696 کروڑ 35 لاکھ روپے (912696.35 کروڑ روپئے) ہے۔
بجٹ میں 43 ہزار 565 کروڑ 33 لاکھ روپے (43565.33 کروڑ روپئے) کی نئی اسکیمیں شامل ہیں۔

حصولیابیاں

- کل حصول یابی کا تخمینہ 08 لاکھ 48 ہزار 233 کروڑ 18 لاکھ روپئے (848233.18 کروڑ روپئے) ہے۔

- کل حصولیابیوں میں 07لاکھ 28ہزار 928 کروڑ 12لاکھ روپئے (728928.12) کی ریونیو حصولیابیاں اور 01لاکھ 19ہزار 305 کروڑ 06لاکھ (119305.06) روپئے کی سرمایہ جاتی حصولیابیاں شامل ہیں ۔
- ریونیو حصولیابیوں میں ٹیکس ریونیو کا حصہ 06لاکھ 03ہزار 401 کروڑ 76لاکھ (603401.76) روپئے ہے ۔اس میں ریاست کا اپنا ٹیکس ریونیو 03لاکھ 34ہزار 491 (334491) کروڑ روپئے اور مرکزی ٹیکسوں میں ریاست کا حصہ 02لاکھ 68ہزار 910 کروڑ 76لاکھ (268910.76) روپئے شامل ہے ۔

اخراجات

- کل اخراجات 09لاکھ 12ہزار 696 کروڑ 35لاکھ روپئے (912696.35 کروڑ روپئے) ہیں ۔
- کل اخراجات میں سے 06لاکھ 64ہزار 470 کروڑ 55لاکھ (664470.55) روپئے ریونیو اکاؤنٹ کے اخراجات ہیں اور 02لاکھ 48ہزار 225 کروڑ 81لاکھ (248225.81) روپئے سرمایہ جاتی اکاؤنٹ کے اخراجات ہیں ۔

کنسولیڈیٹیڈ فنڈ

- کنسولیڈیٹیڈ فنڈ کی حصولیابیوں سے کل اخراجات کو گھٹانے کے بعد 64 ہزار 463 کروڑ 17 لاکھ روپئے (64463.17 کروڑ روپئے) کے خسارے کا تخمینہ ہے ۔

پبلک اکاؤنٹ

- پبلک اکاؤنٹ سے 09ہزار 500 کروڑ روپئے (9500 کروڑ روپئے) کی خالص حصولیابیاں متوقع ہیں ۔

سبھی لین دین کا خالص نتیجہ

- سبھی لین دین کا خالص نتیجہ 54ہزار 963 کروڑ 17لاکھ روپئے (54963.17 کروڑ روپے) منفی رہنے کا تخمینہ ہے ۔

تحویل

- ابتدائی بقایا96 کروڑ 41لاکھ روپیے (96.41 کروڑ روپیے) منفی کو مدنظر رکھتے ہوئے، آخری بقایا55ہزار 059 کروڑ58لاکھ روپیے (55059.58 کروڑ روپیے) منفی رہنے کا تخمینہ ہے۔

ریونیو بچت

- ریونیو بچت64ہزار 457 کروڑ57لاکھ روپیے (64457.57 کروڑ روپیے) متوقع ہے۔

مالیاتی خسارہ

- مالیاتی خسارہ 01لاکھ 18ہزار 480 کروڑ59لاکھ روپیے (118480.59 کروڑ روپیے) متوقع ہے، جو سال کے لیے ریاست کی متوقع مجموعی گھریلو پیداوار (GSDP) کا2.98فیصد ہے۔

●●●●●